۱۵ شعبان المبارک

دُعائے مشائخ در شب براۃ

مشائخ سے اس سلسلہ میں ایک دُعا بھی منقول ہے جو پندرھویں شب کو کی جاتی ہے۔ مولانا سیّد عبدالحیؒ سابق ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ (والد بزرگوار حضرت مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ) نے اس پر کچھ روشنی ڈالی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

"شعبان کی پندرھویں شب کو نماز پڑھنا اور دِن کو روزہ رکھنا مسنون ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس مبارک شب میں آسمانِ دُنیا سے غروبِ آفتاب سے صبحِ صادق تک تجلّی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے، وہ آئے، میں اُس کے گناہوں کو بخش دونگا۔ جو شخص رزق حاصل کرنا چاہے میں اُس کو روزی دُوں گا۔ جو کسی مصیبت میں مُبتلا ہو اُس کو تندرست کروں گا۔

بزرگوں سے ثابت ہے کہ وہ شبِ براءت کو نمازِ مغرب کے بعد سُورہ یٰسین تین بار پڑھتے ہیں، اوّل بار عمر درازی کی نیت سے۔ دوسری بار بلاؤں کے دفع کرنے کے واسطے۔ تیسری بار خدا کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کے لئے۔ اور ہر بار سُورہ یٰسین کے بعد درج ذیل دُعا ایک بار پڑھتے ہیں۔ اِس دُعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اُن کی حاجت رَوائی فرماتا ہے۔ اور سال بھر تک تمام مصیبتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ مجھ کو مشائخ سے دُعا پہنچی ہے۔ میں تمام مسلمانوں کو جو اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہوں۔ اجازت دیتا ہوں۔

سیّد نفیس الحسینیؒ

دُعَاء

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرَ
اللَّاجِئِيْنَ وَجَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانَ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا
اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ
شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ
عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا مُوَفَّقًا لِلْخَيْرَاتِ
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ
نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ
الْكِتَابِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ
شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَيُبْرَمُ اَنْ
تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا اَنْتَ بِهٖ
اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ

اَے اللہ، اَے اِحسان فرمانے وَالے، تجھ پر اِحسان نہیں کیا جاتا
اَے عزت اَور بزرگی وَالے، اَے قُدرت اَور اِنعام وَالے تیرے
سِوا کوئی مَعبُود نہیں تو پناہ لینے وَالوں اَور اَمان طَلب کرنے والوں
اَور ڈرے ہوؤں کی پناہ ہے، اَے اللہ اگر تُونے اَپنی کتاب تقدیر میں
میرا بَدبخت ہونا یا نامُراد یا مردُود ہونا یا میرے رِزق کا تنگ ہونا
لکھا ہے تو اَے اللہ اَپنے فضل سے میری بدبختی اَور میری محرُومی اَور
میری نَامُرادی اَور میرے رزق کی تنگی کے فیصلے کو مٹا دے اَور اَپنی
کتاب میں میرے لیے نیک بخت ہونے، کشادہ رزق پانے اَور
نیکیوں کی توفیق پانے کا فیصلہ لکھ دے، کیونکہ تُونے اَپنے بھیجے ہوئے
نبی ﷺ پر نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے اَور تو سچ ہی فرماتا ہے کہ اللہ جو
چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اَور جو چاہتا ہے لکھ دیتا ہے اَور اُسی کے پاس
کتاب تقدیر ہے، اَے اللہ تجھ سے اُس تجلّی کے واسطے سے (سوال کرتا ہوں)
جو شعبان کی پندرھویں رات میں (جس میں ہر حکمت والے معاملے کا
فیصلہ کیا جاتا ہے) نازل ہوتی ہے کہ تو ہم سے ہر مصیبت ٹال دے جو ہم
جانتے ہیں اَور جو ہم نہیں جانتے اَور جس کو تو زیادہ جانتا ہے، بے شک
تو ہی عزت و بزرگی والا ہے اَور درُود و سلام ہو ہمارے آقا محمّد ﷺ
اَور آپ ﷺ کی آل اَور اَصحاب پر۔